بسم اللہ الرحمن الرحیم

﴿وَعَدَ اللَّهُ الَّذِينَ آمَنُوا مِنكُمْ وَعَمِلُوا الصَّالِحَاتِ لَيَسْتَخْلِفَنَّهُمْ فِي الْأَرْضِ كَمَا اسْتَخْلَفَ الَّذِينَ مِن قَبْلِهِمْ وَلَيُمَكِّنَنَّ لَهُمْ دِينَهُمُ الَّذِي ارْتَضَىٰ لَهُمْ وَلَيُبَدِّلَنَّهُم مِّن بَعْدِ خَوْفِهِمْ أَمْنًا يَعْبُدُونَنِي لَا يُشْرِكُونَ بِي شَيْئًا وَمَن كَفَرَ بَعْدَ ذَٰلِكَ فَأُولَٰئِكَ هُمُ الْفَاسِقُونَ﴾

حزب التحریر
Hizb ut Tahrir

منگل،03 شعبان، 1437ھ | 10/05/2016 | نمبر:PN16028

نوید بٹ کو رہا کرو

مرکزی رابطہ کمیٹی حزب التحریر ولایہ پاکستان کے وفود نے ہیومن رائٹس کمیشن پاکستان سے ملاقاتیں کیں

مرکزی رابطہ کمیٹیحزب التحریر ولایہ پاکستان نے کراچی، لاہور اور اسلام آباد میں ہیومن رائٹس کمیشن کے دفاتر اپنے وفد بھیجے۔ ان وفود نے ایک خط انسانی حقوق کے کارکنان کے حوالے کیا جس میں ان سے خلافت کے داعیوں کی رہائی کے لئے اپنا کردار ادا کرنے کا کا مطالبہ کیا گیا تھا۔ اس خط کے ساتھ ایک فہرست بھی دی گئی جس میں کچھ نمایاں کیسس کی تفصیلات بیان کی گئی ہیں۔ اس فہرست میں پاکستان میں حزب التحریر کے ترجمان نوید بٹ، جنہیں 11 مئی 2012 کو اغوا کیا گیا اور جو آج کے دن تک لاپتہ ہیں اور سعد جگرانوی، چیرمین مرکزی رابطہ کمیٹی، جنہیں 22 اپریل 2015 کو گرفتار کیا گیا تھا، کے کیس بھی شامل ہیں۔ پاکستان میں گرفتار اور اغوا کیے گئے زیادہ تر افراد کو سیکیورٹی ایجنسیوں نے شدید تشدد کا نشانہ بنایا جس میں سونے نہ دینا، بے رحمانہ مار پیٹ، دماغی تواز خراب کرنے والی ادویات زبردستی پلانا اور بجلی کے جھٹکے تک شامل ہیں۔ جو لوگ گرفتار ہیں ان کو مناسب طبی سہولیات کی فراہمی اور گھر والوں کو ان سے ملنے کے حوالے سے حکام نے مسلسل روکاٹیں پیدا کی ہیں۔ گرفتار اور اغوا ہونے والوں کے گھر والوں، دوستوں اور ہمدردوں کو پاکستانی سیکیورٹی ایجنسیاں حراسہ کرتی رہتی ہیں۔

ولایہ پاکستان میں حزب التحریر کی مرکزی رابطہ کمیٹی پاکستان کے مخلص مسلمانوں، خصوصاً پاکستان کی عدلیہ، وکلاء برادری، سیکیورٹی اداروں اور انسانی حقوق کی تنظیموں سے مطالبہ کرتی ہے کہ وہ نبوت کے طریقے پر خلافت کے داعیوں کے لئے اپنی آواز بلند کریں تا کہ ان کے خلاف ہونے والے شدید ظلم کو ختم کیا جاسکے۔

ولایہ پاکستان میں حزب التحریر کا میڈیا آفس